جماعت: ہفتم

اسلامیات

سخاوت کی فضیلت اور بخل کی مذمت

ج (الف) اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے اسکے دیے ہوئے مال سے اس کے بندوں پر خرچ کرنا سخاوت کہلاتا ہے۔

ج (ب) بخل سے مراد ہے کہ انسان دولت رکھتے ہوئے بھی نہ تو اپنی جائز ضروریات مثلاً خوراک، لباس، علاج تا ـــــ بخل کرنے والے کو بخیل کہتے ہیں۔

ج (ج) صفحہ نمبر 53
نبی اکرم ﷺ خود بھی بے حد سخی تھے اور صحابہ کرام کو بھی اس کا درس دیتے تھے تا ـــــ

فرمایا "بے شک اللہ سخی ہے
اور سخاوت کو پسند کرتا ہے"
(صفحہ نمبر 54) حضور اکرم ﷺ کا ذاتی
عمل اور آپ ﷺ کا اسوہ تھا
کبھی کوئی سائل خالی ہاتھ نہیں
گیا۔

ج4) (صفحہ نمبر 54) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سخاوت
میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا کرتے تھے
تھا ـــــ سخاوت کی وجہ سے لقب
غنی مشہور ہوا۔

ج5) سخاوت کے معاشرتی فوائد
(صفحہ نمبر 56) سخاوت کو اپنانے سے اخلاق
و کردار تھا ـــــ بن کر اقوام
عالم کے سامنے ابھرے

مختصر جواب دیں

(ا) اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے
"کون ہے جو اللہ کو نیک
(نیت اور خلوص) سے قرض دے تو وہ
اس کو اس سے دگنا ادا کرے اور اس
کے لیے عزت کا صلہ (یعنی جنت) ہے۔

(ب) حضور پاک نے فرمایا
"بے شک اللہ سخی
ہے اور سخاوت کو پسند کرتا ہے"

(ج) اسلام میں سخی کا بہت بڑا مقام ہے
جبکہ بخیل شخص کی مذمت کی گئی
ہے۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو پسند کرتا

ہے جو اس کی راہ میں خرچ کرتے ہیں

ج (د) حضور پاکؐ نے فرمایا
"صرف دو آدمیوں کے
ساتھ رشک کرنا چاہیے ایک وہ جس
کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور وہ اسے
صحیح جگہوں پر خرچ کرتا ہے اور دوسرا
وہ جسے اللہ تعالیٰ نے علم و حکمت سے
نوازا اور وہ اس کے مطابق فیصلہ کرتا
ہے اور تعلیم دیتا ہے"

ج (ہ) غزوہ تبوک کے موقع پر حضرت ابوبکرؓ
نے اپنے گھر کا سارا سامان اور حضرت
عمرؓ نے گھر کا آدھا سامان اللہ تعالیٰ
کی راہ میں خرچ کر دیا۔

خالی جگہ پر کریں

1- سخی 2- بخیل 3- سائل
4- غنی 5- سود

درست جواب پر ✓ لگائیں

1 ب 2- ج 3- ج
4- ج 5- ج

میانہ روی

تفصیلی جواب دیں

س1) میانہ روی کا معنی ہے درمیانی راسۃ
تا ۔ قرآن مجید میں ارشاد
ہے "اور اپنی چال میں اعتدال
کیے رہنا"

جز ۱) عبادات میں میانہ روی

(صفحہ نمبر 58) اسلام میں عبادات
اور بندگی کرنے کے جتنے بھی نا___
___ اطاعت اور اتباع کا
دوسرا نام ہے۔

جز ۲) معاشی زندگی میں میانہ روی

(صفحہ نمبر 59) معاشی میانہ روی کا یہ
ہے تا___ ___

(صفحہ نمبر 60)
ہمیں بھی چاہیے کہ ہم اسلام کے سنہری
اصول میانہ روی کو اپنائیں تاکہ ہمیں
اطمینان نصیب ہو سکے۔

ن(ح) معاشرتی زندگی میں میانہ روی
(صفحہ نمبر 58) اسلام معاشرتی زندگی
میں مختلف پہلوؤں اور رویوں میں
بھی میانہ روی کی تعلیم دیتا ہے تا،
(صفحہ نمبر 59) گویا اپنے لباس، خوراک
گفتگو، خیالات اور دوسروں کے ساتھ
معاملات میں اعتدال پسند رہنا میانہ
روی ہے۔

ج(ن) آپؐ نے فرمایا
(صفحہ نمبر 58) "نماز بھی پڑھو، آرام بھی کرو
نفل روزہ بھی رکھو، کبھی چھوڑ دو، تم پر
تمہارے جسم اور بیوی بچوں کا بھی حق
ہے تا ـــــــ
دوسرا نام ہے؟

مختصر جواب دیں

ج(الف) اخلاقی میانہ روی یہ ہے کہ گفتگو میں آواز نہ بہت زیادہ بلند ہو اور نہ بہت زیادہ آہستہ، چلنے پھرنے میں غرور و تکبر نہ ہو۔ کھانے پینے میں بے صبری کا مظاہرہ نہ کیا جائے۔ اخلاقی میانہ روی یہ بھی ہے کہ دوسروں سے گفتگو کرتے ہوئے اپنا موقف ہی درست نہ سمجھا جائے بلکہ دوسروں کی بات بھی سمجھنے کی کوشش کی جائے۔

ج(ب) تفصیلی جواب نمبر (5)

ج(ج) ارشاد باری تعالیٰ ہے

"اور وہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ
بیجا اُڑاتے ہیں اور نہ وہ تنگی کو کام
میں لاتے ہیں بلکہ اعتدال کے ساتھ
ضرورت سے زیادہ نہ کم"

ج (7) اعتدال اور میانہ روی اپنانے سے انسان
کی شخصیت اور کردار میں بلندی آتی
ہے۔ میانہ روی اپنانے سے فرائض
اور ذمہ داریوں کی ادائیگی خوش اسلوبی
سے سرانجام دی جاتی ہے۔

(9) جی ہاں! اسلام نے عبادات کے اوقات
میں میانہ روی کا خیال رکھا ہے۔

خالی جگہ پر کریں

(ا) درمیانی (ب) صحت مند (ج) دکھ

(د) فضول خرچی (ہ) مشعل راہ

درست فقروں پر (✓) لگائیں اور غلط پر (✗)

(ا) ✗ (ب) ✓ (ج) ✓

(د) ✓ (ہ) ✗

درست جواب پر (✓) لگائیں

(ا) میانہ روی (ب) ریاست (ج) درمیانی راہ

(د) صبر